BUSINESS RECORDER KARACHI SUNDAY 17 APRIL 2011

20pc less yarn export

Bilwani accuses Aptma of misleading textile industry

KARACHI: Chief Co-ordinator of Value Added Textile Forum, Muhammad Javed Bilwani has said that All Pakistan Textile Mills Association (Aptma) has always been misleading the industry with wrong statistics.

He said the local media's claims are wrong that the spinning industry had exported 20 percent less yarn this year, according to a press release of VATF, issued here on Saturday.

Bilwani said that Aptma has always been crying wolf and misleading and is actually "spinning" the cotton yarn, entire textile sector as well as politicians taking 'them for a ride'. He said that because of such tactics, today Bangladesh have gone ahead and has advanced in the spinning sector. He referred that in one of the meetings, Aptma has stated that 60 percent of the spinning mills are registered with sales tax department. The day the spinning sector is 100 percent documented, Pakistan's backbone of the economy, textile sector with 56 percent exports would definitely be streamlined.

He further said spinners have jumbled up cotton yarn issue and caused such confusion that it has become difficult to sort out this jumble. Either we pick up from the cotton yarn end or from the value added product-garment end. It is easier to start from the cotton yarn end because of the fact that there are lesser spinning units (in 100s) than the value-added textile units (in 1000s), he added.

Chief Co-ordinator VATF said it is great irony that the value-added textile industry is the largest customer of the spinning industry since last 20 years and previously, spinners payment terms were quite liberal but lately, they insisted on advance payment with stringent conditions that yarn would only be supplied after clearance of cheques. These conditions were not expected by people of our own country with whom long-term relations are maintained. In comparison, whenever we requested for advance payment from our foreign buyers with whom long-term relations are maintained, they always co-operated and liberally remitted advance payment to us, he said.

He said that India had regulated export of cotton yarn by registration as a result of which huge quantity was held in stock but now owing to the opening up of exports of cotton yarn, world buyers are rapidly lifting Indian yarn because of its better quality as compared to Pakistan's and spinners in Pakistan now face a glut. Furthermore, whenever there is a glut, spinners trouble the value added textile sector played dirty with tactics such as increasing humidity in cotton yarn; short weight, yarn spun from substandard cotton all these of which not only put us in loss but there are also large rejections during the dyeing process.

Referring to Aptma's statement that the spinning industry had exported 20 percent less yarn this year as against 2009-10, Bilwani said Aptma was clearly misleading because in last year 2009-10, 21 percent more yarn was exported as compared to 2008-9. Although, if previous year export is compared i.e. 2006-7 to 2007-8, 17 percent less was exported and value added sector's demand increased. If export of yarn of 2007-8 to 2008-9 is compared, six percent less yarn was exported.—PR

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی اتوار 17 / اپریل 2011ء

کاٹن یارن کی برآمدات میں 24 فیصد اضافہ ہوا، جاوید بلوانی

ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر میں مانگ بڑھنے کی وجہ سے کاٹن یارن کی برآمدات 17 فیصد کم رہیں

کراچی (اسٹاف رپورٹر) اپٹما کی جانب سے کیے جانے والے دعویٰ کہ اس سال سوتی دھاگے کی برآمدات 20 فیصد کم ہوئی ہیں قطعی طور پر گمراہ کن اور حقائق کے منافی ہیں اسکے برعکس اس سال کاٹن یارن کی برآمدات میں 24 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے کہ بات ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل فورم کے چیف کوآرڈینیٹر ایم جاوید بلوانی نے کہی، انہوں نے کہا کہ آل پاکستان ٹیکسٹائل ملز ایسوسی ایشن جو اسپنرز ملوں کی نمائندہ ایسوسی ایشن ہے کے ترجمان نے اپنے حالیہ بیان میں کہا کہ سال 10-2009 کی نسبت اس سال اسپننگ انڈسٹری نے 20 فیصد کم سوتی دھاگہ برآمد کیا ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ سال 10-2009 میں 09-2008 کی نسبت سوتی دھاگہ 21 فیصد زیادہ برآمد کیا گیا تھا جبکہ اس سے گزشتہ سالوں 7-2006 اور 8-2007 کے دوران ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر میں مانگ بڑھنے کی وجہ سے کاٹن یارن کی برآمدات 17 فیصد کم رہی تھیں، اگر کاٹن یارن کی برآمدات 08-2007 سے 09-2008 کا موازنہ کیا جائے تو کاٹن یارن کی برآمدات 6 فیصد کم بنتی ہے، ہر سال کاٹن یارن کی برآمدات میں کمی ہوتی رہی ہے لیکن سال 10-2009 کے دوران کاٹن یارن کی برآمدات سال 09-2008 کی نسبت 22 فیصد بڑھی تھیں جسکی وجہ کپاس کی پیداوار میں کمی کے باعث عالمی مارکیٹوں میں کاٹن اور کاٹن یارن کی طلب میں غیر معمولی اضافہ تھا اور چین نے اپنی ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل انڈسٹریز کی ضروریات کو پوری کرنے کی غرض سے خطیر مقدار میں کاٹن یارن کی درآمد کیا تھا، اصولی طور پر دیکھا جائے تو 22 فیصد جمع 11 فیصد کے حساب سے گزشتہ سال کاٹن یارن کی برآمدات 33 فیصد زائد رہی تھیں جبکہ اپٹما کا دعویٰ ہے کہ اس سال اسپننگ انڈسٹری کی برآمدات پچھلے سال کے مقابلے میں 22 فیصد کم رہی ہے جو درست نہیں ہے، انہوں نے کہا کہ اپٹما کو اس کا موازنہ سال 09-2008 کی برآمدات سے کرنا چاہئے جسکے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ کاٹن یارن کی دو سالوں کی اوسط کمی کے تناظر میں 13 فیصد جمع 11 فیصد سے اسپننگ سیکٹر نے اس سال 24 فیصد زائد کاٹن یارن برآمد کی ہیں

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ ایکسپریس، کراچی۔ اتوار، 17 اپریل، 2011ء

سوتی دھاگے کی برآمد میں کمی کا دعویٰ غلط ہے، جاوید بلوانی

کاٹن یارن کی ایکسپورٹ رواں سال 24 اور گزشتہ سال 22 فیصد بڑھی، اپٹما غلط بیانی کر رہی ہے

اسپننگ سیکٹر کا رویہ خریداروں کیساتھ ٹھیک نہیں، چیف کوآرڈینیٹر ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل فورم

کراچی (بزنس رپورٹر) ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر نے رواں سال سوتی دھاگے کی برآمدات میں 20 فیصد کمی کے دعوے کو مسترد کرتے ہوئے اپٹما کے جاری کردہ اعداد و شمار کو گمراہ کن اور حقائق کے منافی قرار دیا ہے۔ ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل فورم کے چیف کوآرڈینیٹر جاوید بلوانی نے انکشاف کیا ہے کہ رواں سال ملک سے کاٹن یارن کی برآمدات میں 24 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے لہٰذا اسپنرز کی نمائندہ تنظیم اپٹما کے اس دعوے میں کوئی صداقت نہیں جس میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں رواں سال اُسپننگ انڈسٹری نے 20 فیصد کم سوتی دھاگا برآمد کیا ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ سال 10-2009 میں سال 09-2008 کی نسبت سوتی دھاگا 22 فیصد زیادہ برآمد کیا گیا تھا جبکہ اس سے پیوستہ سال 07-2006 اور 08-2007 کے دوران ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل انڈسٹری کی طلب بڑھنے سے کاٹن یارن کی برآمدات 17 فیصد کم رہی تھیں، اگر کاٹن یارن کی برآمدات 08-2007 سے 09-2008 کا موازنہ کیا جائے تو کاٹن یارن کی برآمدات 6 فیصد کم بنتی ہیں، ہر سال کاٹن یارن کی برآمد میں کمی ہوتی رہی ہے لیکن سال 10-2009 کے دوران کاٹن یارن کی برآمدات سال 09-2008 کی نسبت 22 فیصد بڑھی تھیں جسکی وجہ کپاس کی پیداوار میں کمی کے باعث عالمی مارکیٹوں میں کاٹن اور کاٹن یارن کی طلب میں غیر معمولی اضافہ تھا اور چین نے اپنی ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل انڈسٹریز کی ضروریات کو پوری کرنے کی غرض سے خطیر مقدار میں کاٹن یارن کی درآمد کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اپٹما کے ترجمان کے بیان سے یہ تاثر ملتا ہے کہ آل پاکستان ٹیکسٹائل ملز ایسوسی ایشن پورے ٹیکسٹائل سیکٹر کی نمائندہ تنظیم ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اپٹما 360 اسپننگ یونٹس کے ساتھ اسپننگ سیکٹر کی نمائندہ ٹریڈ باڈی ہے جبکہ ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کی مختلف ایسوسی ایشنز سے وابستہ صنعتی یونٹس کی تعداد 50 ہزار سے زائد ہے اور اس سے منسلک ایسیسریز بنانے والی مزید ہزاروں صنعتیں بھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسپنرز نے کاٹن یارن کے مسئلے کو اعداد و شمار کا گورکھ دھندہ بنا کر رکھ دیا ہے جس سے بہت سے ابہام پیدا ہو رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پہلے اسپننگ ملز خام مال کی خریداری میں ادائیگیوں کے سلسلے میں رعایتیں فراہم کرتی تھیں لیکن اب اسپننگ ملز پیشگی ادائیگیوں پر اصرار کر رہی ہیں اور چیک کی کلیئرنس کے بعد ہی مال کی ڈیلوری پر زور دیا جاتا ہے، اسپننگ انڈسٹری کا یہ رویہ دیرینہ خریداروں کے ساتھ کسی طور پر مناسب نہیں۔

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ بیوپار کراچی (3) 17 اپریل 2011ء

سوتی دھاگے کی برآمدات کا 20 فیصد کمی کا دعویٰ گمراہ کن ہے

2009-10 میں 2008-09 کی نسبت سوتی دھاگہ 21 فیصد زیادہ برآمد کیا گیا تھا، جاوید بلوانی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) اپٹما کی جانب سے کئے جانے والے دعویٰ کہ اس سال سوتی دھاگے کی برآمدات 20 فیصد کم ہوئی ہیں قطعی طور پر گمراہ کن اور حقائق کے منافی ہیں اسکے برعکس اس سال کاٹن یارن کی برآمدات میں 24 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ یہ بات ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل فورم کے چیف کوآرڈینیٹر ایم جاوید بلوانی نے کہی، انہوں نے کہا کہ آل پاکستان ٹیکسٹائل ملز ایسوسی ایشن جو اسپنرز ملوں کی نمائندہ ایسوسی ایشن ہے کے ترجمان نے اپنے حالیہ بیان میں کہا کہ سال 2009-10 کی نسبت اس سال اسپنگ انڈسٹری نے 20 فیصد کم سوتی دھاگہ برآمد کیا ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46 پر)

بقیہ 46

جاوید بلوانی

سال 2009-10 میں 2008-09 کی نسبت سوتی دھاگہ 21 فیصد زیادہ برآمد کیا گیا تھا جبکہ اس سے گزشتہ سالوں 2006-7 اور 2007-8 کے دوران ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر میں مانگ بڑھنے کی وجہ سے کاٹن یارن کی برآمدات 17 فیصد کم رہی تھیں، اگر کاٹن یارن کی برآمدات 2007-08 سے 2008-09 کا موازنہ کیا جائے تو کاٹن یارن کی برآمدات 6 فیصد کم بنتی ہے، ہر سال کاٹن یارن کی برآمدات میں کمی ہوتی رہی ہے لیکن سال 2009-10 کے دوران کاٹن یارن کی برآمدات سال 2008-09 کی نسبت 22 فیصد بڑھی تھیں جسکی وجہ کپاس کی پیداوار میں کمی کے باعث عالمی مارکیٹوں میں، کاٹن اور کاٹن یارن کی طلب میں غیر معمولی اضافہ تھا اور چین نے اپنی ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل انڈسٹریز کی ضروریات کو پوری کرنے کی غرض سے خطیر مقدار میں کاٹن یارن کی درآمد کیا تھا، اصولی طور پر دیکھا جائے تو 22 فیصد جمع 11 فیصد کے حساب سے گزشتہ سال کاٹن یارن کی برآمدات 33 فیصد زائد رہی تھیں جبکہ اپٹما کا دعویٰ ہے کہ اس سال اسپنگ انڈسٹری کی برآمدات پچھلے سال کے مقابلے میں 22 فیصد کم رہی ہے جو درست نہیں ہے، انہوں نے کہا کہ اپٹما کو اس کا موازنہ سال 2008-09 کی برآمدات سے کرنا چاہئے جسکے اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ کاٹن یارن کی دو سالوں کی اوسط کمی کے تناظر میں 13 فیصد جمع 11 فیصد سے اسپنگ سیکٹر نے اس سال 24 فیصد زائد کاٹن یارن برآمد کی ہیں، انہوں نے کہا کہ اپٹما کے ترجمان کے بیان سے یہ تاثر ملتا ہے کہ آل پاکستان ٹیکسٹائل ملز ایسوسی ایشن پورے ٹیکسٹائل سیکٹر کی نمائندہ تنظیم ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اپٹما 360 اسپنگ یونٹس کے ساتھ اسپنگ سیکٹر کی نمائندہ ٹریڈ باڈی ہے جبکہ ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کی مختلف ایسوسی ایشنز سے وابستہ صنعتی یونٹس کی تعداد 50 ہزار سے زائد ہے اور اس سے منسلک ایسیسریز بنانے والی مزید ہزاروں صنعتیں بھی ہیں۔

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI